حیاتیاتی تنوع

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
11	حیاتیاتی تنوع	خود آ گہی، تنقیدی غور وفکر، مسائل کا حل، تخلیقی غور وفکر، فیصلہ سازی	درختوں کا لگانا، حیاتی تنوع کو برقرار رکھنا

مفہوم ومعنی:

پودوں اور جانوروں کے تنوع سے ہمیں غذا، ایندھن، ادویات، پناہ گاہ اور دوسری اہم اور بنیادی چیزیں فراہم ہوتی ہیں، جن کے بغیر ہم زندگی نہیں گذار سکتے۔ ان حیاتیاتی عناصر کا ارتقاء ہزاروں برسوں میں ہوا۔ یہ حیاتیاتی تنوع انسانی سرگرمیوں میں تشویش ناک اضافہ کی وجہ سے ضائع ہوتا جارہا ہے۔ ہم ان حیاتیاتی عناصر کو محفوظ رکھنے کے لیے کئی طرح سے کام کرسکتے ہیں، جن میں پودے، جانور اور دوسرے حیاتیہ شامل ہیں۔
آسان لفظوں میں حیاتیاتی تنوع کا مطلب کسی ایک علاقہ میں جنین، نوع اور ماحولیاتی نظاموں کی کل تعداد سے ہے۔ اس میں i) جنیاتی تنوع ii) حیاتی تنوع اور iii) ماحولیاتی نظاموں کا تنوع شامل ہیں۔

ہندوستان میں حیاتیاتی تنوع کی کیفیت:

اپنے منفرد محل وقوع کی وجہ سے ہندوستان میں بھرپور حیاتی تنوع ہے۔ ہندوستان میں گو کہ دنیا کے کل خشکی علاقہ کا صرف 2.4% حصہ موجود ہے، لیکن دنیا کے کل حیاتیاتی تنوع میں مختلف انواع کی کل تعداد میں اس کا حصہ 8% کے قریب ہے۔ ہندوستان کے جنگلوں میں پیڑ پودوں کی تقریباً 45,000 انواع پائی جاتی ہیں، جو دنیا میں پائی جانے والی نباتاتی انواع کے 12% کے قریب ہے۔ دنیا میں حیاتیاتی تنوع کے بارہ سرگرم علاقوں میں سے دو ہندوستان میں موجود ہیں۔ یہ علاقے شمالی مشرقی خطہ اور مغربی گھاٹوں میں موجود ہیں۔

حیاتیاتی تنوع کی اہمیت:

زندہ چیزیں ماحولیاتی نظام کی شکل میں باہم منحصر اور باہم مربوط ہوتی ہیں۔
ماحولیاتی نظام کے کسی بھی جزو کا خسارہ ماحولیاتی نظام کے دوسرے اجزاء کو متاثر کرتا ہے۔
ماحولیاتی نظام سے ہمیں غذا، پانی، کپڑا اور ایندھن اور دوسری ضروریات زندگی دستیاب ہوتی ہیں۔
اس کا اثر موسمی حالات پر بھی پڑتا ہے۔

حیاتیاتی تنوع کے خسارے کے اسباب
(پیڑپودوں اور جانوروں کا خسارہ)

ابتدائی اسباب
- زیادہ زرعی پیداوار
- جنگلات کی کٹائی
- موسمی حالات کی بتدیلی
- آلودگی

بنیادی اسباب
- بڑھتی ہوئی آلودگی
- بدلتا ہوا طرز زندگی اور ترقی
- عوامی پالیسیاں
- تجارتی استحصال

ہندوستان میں قدرتی نباتات

جنگلات کے اقسام	بارش	درجۂ حرارت	پیڑپودوں کی انواع	خطے	خصوصیات
ا۔گرم سدابہار	20 سینٹی میٹر سے زیادہ	گرم	صندل، رنبرس، مہوگنی، ربر جیک روڈ، بانس	مغربی گھاٹ، آسام کا اوپری حصہ،لکش دیپ، انڈمان اورنکو بارجزائر	پیڑ کسی خاص موسم میں اپنی پتیاں نہیں گراتے، گھنی اور ملی جلی نباتات درختوں کی اونچائی 60 میٹر یا اس سے زیادہ
۲۔ گرم پت جھڑی جنگلات	75 سے 20 سینٹی میٹر	گرم	ٹیک، بانس، سال، شیشم، صندل، کھیر، کسم، ارجن، ہوا، جامن	دکن کے پٹھار کے کچھ حصوں، شمال مغربی گھاٹوں، مغربی اور مشرقی گھاٹوں کو چھوڑ کر تقریباً سارے ملک میں	بڑے علاقے میں پھیلے ہوئے مرطوب جنگلات مرطوب اور خشک جنگلات میں تقسیم
۳۔خاردار جنگلات	75 سینٹی میٹر سے کم	زیادہ	کیکڑ، ببول، کیکٹس، کھجور اور زیتون	شمال مغربی ہند، جزیرہ نما ہند کے اندرونی حصے	خشک آب و ہوا، طبعی چیزیں، موٹی اور چمکدار پتیاں
۴۔مدوجزری جنگلات	دریائی ڈیلٹاؤں میں جمع پانی		سندری، زیتون، ناریل، کیوڑا اگر	سندر بن کے ڈیلٹا، مہاندی، گوداوری اور کاویری کے ڈیلٹا، انڈمان اورنکو بار جزائر	درختوں کی شاخیں پانی میں ڈوبی رہتی ہیں۔ تازہ اور کھارے پانی میں پھلتے پھولتے ہیں۔
5۔ہمالیائی نباتات	بلندی کے مطابق نباتات میں تبدیلی	گھٹتے ہوئے درجہ حرارت کے ساتھ بڑھتی ہوئی بلندی	مختلف اقسام کی نبابات کا سبب ہے۔		

حیاتیاتی تنوع کومحفوظ کرنے کی ضرورت

ہم یہ جانتے ہیں کہ حیاتیاتی تنوع ہمارے وجود کی بنیاد ہے۔ہم غذا، ریشہ اور پناہ گاہ کے لیے قدرت کی طرف دیکھتے ہیں۔ ماحولیاتی نظام کے یہ سبھی اجزائے ترکیبی باہم مربوط اور باہم منحصر ہیں۔ اگر ان میں سے کسی بھی جز کو نقصان پہنچتا ہے تو اس کا تباہ کن اثر ہوگا اور ماحولیاتی نظام میں عدم توازن پیدا ہو جائے گا۔نباتات سے ہمیں غذا اور آکسیجن فراہم ہوتی ہے اور یہ مٹی ٹوٹ پھوٹ کو روکتی اور موسمی حالات پر قابو کرتی ہے۔اسی طرح سے جنگلاتی، زندگی غذا کے توازن کو برقرار رکھنے میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ چنانچہ حیاتیاتی تنوع کا تصور نوع انسان کی بقا کے لیے انتہائی اہم ہے۔

ہندوستان میں جنگلاتی زندگی

ہندوستان جنگلاتی زندگی کے لحاظ سے مالا مال ہے۔ یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ زمین پر پائے جانے والے پیڑ پودوں اور جانوروں کی انواع کا ہندوستان میں پایا جاتا ہے۔جنگلاتی تحفظ کے لیے جنگلاتی تحفظ ایکٹ 1972ء میں منظور کیا گیا تھا۔اس وقت ملک میں 551 جانوروں کی پناہ گاہیں، 96 نیشنل پارک، 25 آبی پناہ گاہیں اور 15 بایوسفیئر ریزرو موجود ہیں۔ ان سب کے علاوہ 33 بوٹانیکل گارڈنز، 275 چڑیا گھر وغیرہ ہیں۔خصوصی اسکیموں مثلاً ٹائیگر پراجکٹ ۔1973 اور پروجکٹ ایلنیفیٹ 1992 کو بھی شروع کیا گیا ہے، جن کا مقصد مخدوش انواع کا تحفظ کرنا ہے۔

اپنا تجزیہ کریں

سوال: حیاتیاتی تنوع کو محفوظ کرنے کی فوری طور پر ضرورت ہے۔موزوں مثالوں کے ساتھ اس بیان کو درست ثابت کیجیے۔

سوال: جنگلی جانوروں کی پناہ گاہوں اور نیشنل پارکوں کے درمیان فرق بتایئے۔

سوال: گرم سدابہار جنگلات کی کوئی سی چار خصوصیات بتایئے۔